سوال

یدی جا (47) ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ت اورزکوۃ سے دینی مدرسہ کے لیے جگہ خریدی جاسکتی ہے اوراسی طرح اس جگہ اس مال سے مدرسہ کی تعمیر کی جاسکتی ہے یا نہیں؟ (سائل ابوعبداللہ محمدامین)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ِتعالیٰ کا فرمان ہے:﴿إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴾ [التوبۃ:۶۰][''صدقے صرف فقیروں کے لیے ہیں اور مسکینوں کے لیے اوران کے وصول کرنے والوں کے لیے اوران کے لیے جن کے دل

صدقہ وزکوٰۃ کے مصرف ہیں آٹھ۔ سورۂ توبہ کی آیت نمبر ہے ساٹھ۔ ان آٹھ مصارف میں سے کسی ایک کے لیے یا دو کے لیے یا تین کے لیے یا سب کے لیے دینی مدرسہ کی خاطر جگہ خریدی جاسکتی ہے، نیزاس جگہ پر صدقات وزکوٰۃ کے مال سے عمارت تعمیر کی جاسکتی ہے۔ ہاں ایسے دینی مدارس میں جو طلبہ

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص410

محدث فتویٰ